۳۔ محنت

الطاف حسین حالؔی

9QQP97

پہلی بات: ایک بوڑھے کے چار بیٹے انتہائی کاہل تھے۔ بوڑھا ان کے مستقبل کے لیے ہمیشہ فکرمند رہتا تھا۔ اس کا آخری وقت آیا تو اس نے بیٹوں کو اپنے پاس بلا کر کہا، ’’میں تمھیں ایک راز کی بات بتانا چاہتا ہوں؛ ہمارے کھیت میں ایک خزانہ دفن ہے۔ مجھے وہ جگہ یاد نہیں، بہتر ہے تم خود ہی اسے ڈھونڈ لو۔‘‘ یہ کہہ کر بوڑھا مر گیا۔

بیٹوں نے والد کی نصیحت کے مطابق پورا کھیت کھود ڈالا مگر کچھ ہاتھ نہ آیا۔ وہ اپنے والد کو برا بھلا کہتے رہے۔ لوگوں نے انھیں مشورہ دیا؛ اب کھیت کھود ڈالا ہے تو بیج بھی ڈال دو، کچھ فصل اُگ آئے گی۔ ان چاروں نے ویسا ہی کیا۔ اُس سال اس کھیت میں اتنا اناج ہوا جتنا اس سے پہلے پہلے کبھی نہ ہوا تھا۔ دراصل ان چاروں کی محنت ہی اصل خزانہ تھی۔ دنیا کے بڑے لوگوں کی زندگیوں سے ہمیں یہی سبق ملتا ہے کہ محنت ہی سے انسان کامیابی حاصل کرتا ہے۔

جان پہچان: مولانا الطاف حسین حالؔی ۱۸۳۷ء میں پانی پت میں پیدا ہوئے۔ انھیں پڑھنے کا اس قدر شوق تھا کہ وہ تعلیم حاصل کرنے کے لیے گھربار چھوڑ کر دہلی چلے گئے۔ وہاں انھوں نے مختلف علوم سیکھے۔ حالؔی نے بچّوں کے لیے بھی اچھّی اچھّی نظمیں لکھی ہیں۔ ’یادگارِ غالب‘، مدوجزرِ اسلام، حیاتِ جاوید، وغیرہ ان کی مشہور کتابوں کے نام ہیں۔ ان کا انتقال یکم جنوری ۱۹۱۴ء کو پانی پت میں ہوا۔

وہی لوگ پاتے ہیں عزّت زیادہ
جو کرتے ہیں دُنیا میں محنت زیادہ

اسی میں ہے عزّت ، خبردار رہنا
بڑا دُکھ ہے دُنیا میں بیکار رہنا

زمانے میں عزّت ، حکومت یہی ہے
بڑی سب سے دُنیا میں دولت یہی ہے

ہری کھیتیاں جو نظر آ رہی ہیں
ہمیں شان محنت کی دِکھلا رہی ہیں

جو محنت نہ ہوتی ، تجارت نہ ہوتی
کسی قوم کی شان و شوکت نہ ہوتی

ہمارا تمھارا سہارا یہی ہے
اندھیرے گھروں کا اُجالا یہی ہے

جو ہاتھوں سے اپنے کمایا ، وہ اچھّا
جو ہو اپنی محنت کا پیسا ، وہ اچھّا

میری جان ، غافل نہ محنت سے رہنا
اگر چاہتے ہو فراغت سے رہنا

خلاصۂ کلام: اس نظم میں شاعر نے محنت کی عظمت بیان کی ہے۔ شاعر کہتا ہے کہ دنیا میں وہی لوگ عزّت پاتے ہیں جو خوب محنت و مشقت کرتے ہیں۔ وہی قوم ترقی کرتی ہے جو کوشش کرتی ہے۔ شہرت اور ناموری محنت کی وجہ سے حاصل ہیں۔ اللہ تعالیٰ کسی کی محنت کو ضائع نہیں کرتا۔ محنت ہی سے انسان نے اپنی ضروریاتِ زندگی کے سامان پیدا کیے۔ اگر خوشی، سکون اور آرام چاہتے ہو تو محنت کرتے رہو۔

معنی و اشارات Glossary

شان - بڑائی Greatness

تجارت - بیوپار، سوداگری Business, trade

شان و شوکت - عظمت، ٹھاٹ باٹ Glory, splendour

غافل - غفلت کرنے والا، بے پروا Uncaring, neglecting

فراغت - بےفکری Leisure

Exercise مشق

○ ایک جملے میں جواب لکھیے۔

Answer in one sentence.

۱۔ عزّت کیسے حاصل ہوتی ہے؟

۲۔ بیکار رہنے سے کیا نقصان ہوتا ہے؟

۳۔ محنت کے نہ ہونے سے کیا ہوتا ہے؟

۴۔ اپنی محنت کی کمائی کیسی ہوتی ہے؟

۵۔ آرام اور سکون کی زندگی کب حاصل ہوتی ہے؟

○ شعر مکمل کیجیے۔

Complete the following couplets.

۱۔ ہری کھیتیاں جو نظر آ رہی ہیں
ہمیں شان محنت کی ....

۲۔ جو ہاتھوں سے اپنے کمایا ، وہ اچھّا
.... وہ اچھّا

۳۔ میری جان ، غافل نہ محنت سے رہنا
.... فراغت سے رہنا

وسعت میرے بیان کی
Expansion of ideas

○ اس شعر کا مطلب اپنے لفظوں میں لکھیے۔

Explain the following couplet in your own words.

جو ہاتھوں سے اپنے کمایا ، وہ اچھّا
جو ہو اپنی محنت کا پیسا ، وہ اچھّا

ذہنی کوشش Mental Effort

اس نظم میں ایک لفظ 'تجارت' آیا ہے۔ اس کے حروف کی مدد سے ہم مختلف لفظ بنا سکتے ہیں جیسے 'رات'، 'تار'، وغیرہ۔ آپ اسی لفظ کے حروف سے اور تین الفاظ بنائیے۔

سرگرمی/منصوبہ (Project / Activity):

'محنت کی عظمت' عنوان پر دس سطروں کا مضمون لکھیے۔